

بخشِ نشر

PROSE SECTION

ادارہ

۱۔ حضرت سعد بن ابی وقارؓ

تمہید : حضرت سعد بن ابی وقارؓ پیغمبرِ اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جلیل القدر صحابی تھے۔ ان کا شمار ان دس خوش نصیب صحابہ میں ہوتا ہے جن کو نبی کریمؐ نے ان کی زندگی ہی میں جنت کی بشارت دے دی تھی۔ دنیا میں جنت کی خوشخبری پانے والے ایسے دس خوش نصیب صحابہ کو ”عشرہ مبشرہ“ کہا جاتا ہے۔

حضرت سعد بن ابی وقارؓ نہایت بہادر اور ماہر تیر انداز تھے۔ انہوں نے تمام غزوہات میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شرکت کی اور اسلامی حکومت کی حفاظت اور توسعہ کے لیے بے مثال کارنا مے انجام دیے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں حضرت سعدؓ کی سپہ سالاری میں ایران جیسا اہم ملک فتح ہوا۔ ذیل کے سبق میں حضرت سعد بن ابی وقارؓ کی زندگی اور ان کی خدمات کو بیان کیا گیا ہے۔

حضرت سعد بن ابی وقارؓ یکی از آن ده نفر بود کہ پیامبر گرامی در حیات آنها بشارت بھشت دادہ بود۔ بے این معنی کہ آنها لازماً بے بھشت خواہند رفت۔

حضرت سعدؓ صحابی پیامبر فرمانده لشکر مسلمانان بود۔ او مرد دلیر و شجاع بود و در غزوہات ہمراہ نبی کریم شریک پیکار بودہ است۔ او در تیر اندازی مهارت تامہ داشت و اولین کسی بود کہ برای مدافعتِ اسلام تیری پرتاپ کرد۔

کنیہ حضرت سعدؓ ابو اسحاق بود۔ نام پدرش مالک بن وهیب و کنیہ اش ابی وقار بود۔ او در عمرِ نوزدہ سالگی اسلام آورد۔ اسلام آوردنیش در زمانی بود کہ مبشر کین مگہ بر مسلمانان ظلم و جور می کردنے کی ایجاد کیا۔ این ہمه مصیبہت و آفت ہا قدم شان را ہیچ لرزہ و جنبش نیاوردند و بر دین اسلام ثابت قدم بود۔

وقتی کہ بے حکمِ رسولِ خدا، مسلمانان از مگہ بے مدینہ هجرت نمودند، حضرت سعدؓ ہم بے مدینہ منورہ رفت و آنجا سکونت اختیار نمود۔ او در ہر غزوہ شرکت کرد یعنی از غزوہ بدر تا غزوہ حنین و غزوہ طایف تا غزوہ تبوک ہمراہ نبی کریم شرکت کرد و دلیرانہ جنگیں۔

پس از رحلتِ پیامبر گرامی وقتی خلیفہ دوم حضرت عمرؓ اور ابے عہدہ تصمیمی بے فوج کشی بے ایران نمود و حضرت سعدؓ را فرمانده لشکر مقرر فرمود۔ وقتی ایران بے دستِ مسلمانان

فتح شد، حضرت عمر اور ابہ عہدہ والی ایران منصوب کرد۔ در آن زمان حضرت سعد شهر کوفہ را بنیان گذاری نمود و در محلہ های مختلف قبیلہ های مختلفی را حکم سکونت داد و مسجد بزرگ ساخت که در آن قریباً چهل هزار مصلیان نماز می خواند۔ حضرت سعد بجای مدائی، آن شهر نو را مرکز حکومت قرار نمود۔ او در بیست و شش هجری از کار دولت دست کشید و گوشہ نشینی اختیار کرد۔ در پنجاہ و پنج هجری از دار فانی به دار ابدی رخت بست۔ اور ادر البقیع مدفون کردنے۔

حضرت سعد عالم بلند مرتبہ بود۔ او برای تحصیل علوم به خدمت نبی کریم ہمه وقت حاضر می بود۔ خشیت الهی و زهد و تقوی و بی نیازی و انکساری و صفت ہائی او بودند۔ شخصیت او در تاریخ اسلام روشن و ممتاز است۔

Glossary فرهنگ

Person	شخص	نفر
Good news	خوش خبری	بشرات
Expertise	کامل مہارت	مهارتِ تامہ
To fling, to shoot	پھینکنا	پرتاب کردن
Oppression	ستم، ظلم	جور
Demise, death	موت	رحلت
Determination, resolve	پکارا دہ	تصمیم
Army officer / commander	فوج کا کمانڈر	فرماندہ لشکر
Appointed	مقرر کیا ہوا	منصوب
Capital	حکومت کا صدر مقام	مرکز حکومت
Seclusion	تنهائی	گوشہ نشینی
Cemetery at Madinah	مدینہ منورہ کا قبرستان	البقیع
Fear of Allah	اللہ کا خوف	خشیت الهی
Worship and abstinence	عبادت و پرہیزگاری	زُهد و تقوی
Humility	عاجزی	انکساری

نوت: غزوہ کی جمع غزوات ہے۔ غزوہ اُس جنگ کو کہتے ہیں جس میں نبی کریمؐ نے اپنے صحابہؓ کے ساتھ بذاتِ خود شرکت فرمائی ہو۔

پرسش Exercise

۱- درج ذیل کی مناسب الفاظ سے خانہ بُری کیجیے۔

Fill in the blanks with appropriate words .

۱- کنیہ حضرت سعد است۔

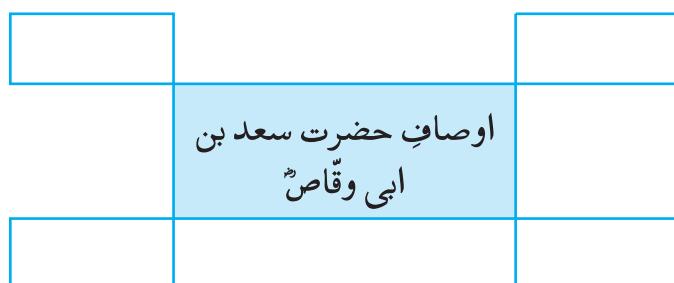
۲- این ہمه مصیبت و آفتها قدمِ شان را ہیچ لرزہ نیاوردند و در دینِ اسلام ثابت
قدم بود۔

۳- حضرت سعد ہم بے رفت و آنجا سکونت اختیار نمود۔

۴- حضرت عمرؓ اور ابے عہدؓ منصوب کرد۔

۵- حضرت سعد بلند مرتبہ بود۔

۶- درج ذیل شکنی خاکہ مکمل کیجیے۔



Complete the following activities.

۷- درج ذیل سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

۱- حضرت سعدؓ در چہ چیز مہارتِ تامہ داشت، بنویسید۔

۲- کنیہ حضرت سعدؓ بنویسید۔

۳- نامِ پدرِ حضرت سعدؓ بنویسید۔

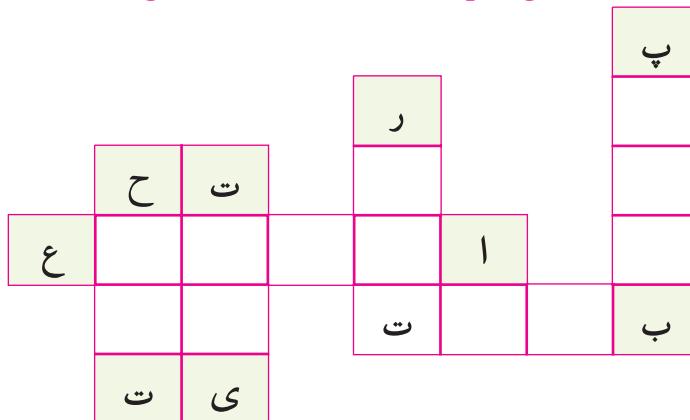
۴- حضرت سعدؓ در عمر کی سالگی اسلام آورد، بنویسید۔

۵- اسمِ ہای غزوات کے در آن حضرت سعدؓ شرکت کرد، بنویسید۔



۳۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معامل کچیے۔

Solve the following crossword with the help of given clues.



دائیں سے بائیں:

۱۔ مدینے کا قبرستان ۲۔ جنت

اوپر سے نیچے:

۱۔ پھینکنا ۲۔ انتقال

۳۔ پہنچگاری ۴۔ زندگی

۵۔ درج ذیل کی مناسب جوڑیاں لگائیے۔

Match the columns.

ب	الف
پنجاہ و پنج ہجری	شہرِ هجرت پیامبر گرامی
البیع	وفاتِ حضرت سعد
مدينه منورہ	بنیان گذار شہرِ کوفہ
حضرت سعد	مدفن حضرت سعد

۶۔ درج ذیل جملے صحیح ہیں یا غلط، شاخصت کچیے۔

Find out the correct or incorrect sentences from the following.

- ۱۔ حضرت سعد در غزوات ہمراہ نبی کریم شریک پیکار بوده است۔
- ۲۔ خلیفہ دوم حضرت عمر تصمیمی بہ فوج کشی بر مصروف نہ نہیں۔
- ۳۔ در آن زمان حضرت سعد شہر کوفہ را بنیان گذاری نہ نہیں۔
- ۴۔ مسجد بزرگ ساخت کہ در آن قریباً سی هزار مصلیان نماز می خواند۔
- ۵۔ او در بیست و شش ہجری از کار دولت دست کشید۔
- ۶۔ حضرت سعد کے کارہائے نمایاں کو مختصر آبیان کیجیے۔

Write in brief about outstanding works of Hazrat Saad (R.A.).

عملی کام

عشرہ مبشرہ کے نام تلاش کر کے اپنی بیاض میں لکھیے۔

Find the names of the companions known as 'عشرہ مبشرہ' and write in your book.